بسم اللہ الرحمن الرحیم
﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

Hizb ut Tahrir

اتوار، 2 ذی القعد، 1439ھ　　15/07/2018　　نمبر: PR18046

خطے میں امن کے لیے بھارت اور امریکہ سے تعلقات ختم کرو:
صرف امت کی ڈھال، نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام ہی مسلمانوں کے خون کے تحفظ کی ضامن ہے!

13 جولائی 2018 کو مستونگ میں ہونے والے بم دھماکے کے نتیجے میں 130 مسلمانوں کی شہادت کے غم میں آج 15 جولائی 2018 کو قومی سوگ کا دن قرار دیا گیا ہے۔ آئیں کہ آج ہم پورے اخلاص سے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا کریں کہ جو افراد اس دنیا سے چلے گئے اللہ انہیں جنت عطا فرمائے، ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور جو افراد زخمی ہیں انہیں جلد از جلد صحت و تندرستی عطا فرمائے۔ آج کے دن اس بات کی بھی اشد ضرورت ہے کہ ہم خود کو اس جدوجہد سے منسلک کر لیں جو ہمارے خطے اور پوری مسلم دنیا میں امن اور استحکام کے مسئلے کا یقینی حل ہے اور وہ ہے امت کی ڈھال، نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام۔

مستونگ دھماکے میں شہید ہونے والوں کی نماز جنازہ میں شرکت اور زخمیوں کی عیادت کرتے ہوئے جنرل باجوہ نے دعویٰ کیا کہ "امن کی جانب ہمارا سفر مطلوبہ مکمل امن کے مقام تک پہنچا نہیں ہے لیکن ہم کامیابی سے اس کے قریب پہنچتے جا رہے ہیں"۔ جنرل باجوہ کا یہ دعویٰ غلط اور کھوکھلا ہے۔ یہ بات بالکل واضح ہے اور ہماری شاہراہوں پر پھیلا خونِ مسلم اس کا ثبوت ہے کہ پاکستان کی قیادت پچھلے سترہ سالوں سے پاکستان کو امن سے دور لے جا رہی ہے۔ یہ سلسلہ اس وقت شروع ہوا تھا جب غدار مشرف نے امریکہ کی نام نہاد دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان کی حمایت اور معاونت کا اعلان کیا تھا۔ یہ ایک ایسی شرمناک جنگ ہے جس میں پاکستان نے امریکہ کی اس حد تک حمایت کی کہ ہماری سرزمین پر مسلمانوں کا خون بہانے کے لیے امریکہ کو ریمنڈ ڈیوس نیٹ ورک قائم کرنے کی اجازت دی گئی۔ یہ ایک ایسی تباہ کن جنگ ہے جس نے امریکہ کو یہ موقع فراہم کیا کہ وہ کلبھوشن یادیو نیٹ ورک کے قیام میں بھارت کی مدد کر سکے اور اس طرح ہمارا خون بہانے میں بھارت بھی کردار ادا کر سکے۔ کیا وہ وقت نہیں آ گیا کہ دشمن ریاستوں کو دشمن ہی کی نظر سے دیکھا جائے اور ان سے دشمنوں جیسا ہی رویہ اپنایا جائے؟ کیا ان دشمن ریاستوں سے تعلقات برقرار رکھ کر ہم امن کی امید رکھ سکتے ہیں؟

پاکستان میں امن کے قیام کو یقینی بنانے کے لیے یہ لازم ہے کہ امریکہ کے ساتھ اتحاد کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے جائیں، اس کے سفارت خانے اور قونصل خانوں کو بند کر دیا جائے، اس کے انٹیلی جنس اور غیر سرکاری فوجی اہلکاروں کو ملک بدر کر دیا جائے اور اس کی سپلائی لائن کاٹ دی جائے۔ لیکن یہ سب کچھ صرف اور صرف نبوت کے طریقے پر قائم خلافت ہی کر سکتی ہے۔ پاکستان کے مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی راہ پر چلنے کو اپنا واحد مقصد بنا لیں یہاں تک کہ وہ دوسرے تمام مقاصد سے دستبردار ہو جائیں جن کی قیادت گمراہ لوگوں کے ہاتھوں میں ہے۔ اور مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ افواج پاکستان میں موجود مخلص افسران سے امن کے حصول کی اس یقینی راہ پر پہلا قدم اٹھانے کا مطالبہ کریں جو کہ نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کے لیے حزب التحریر کو نصرۃ فراہم کرنا ہے۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا بِطَانَةً مِنْ دُونِكُمْ لَا يَأْلُونَكُمْ خَبَالًا وَدُّوا مَا عَنِتُّمْ

"اے ایمان والو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا رازداں نہ بنانا یہ لوگ تمہاری خرابی اور فتنہ انگیزی کرنے میں کسی طرح کی کوتاہی نہیں کرتے اور چاہتے ہیں کہ (جس طرح بھی ہو) تمہیں تکلیف پہنچے" (آل عمران: 118)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس